شلجم کی کاشت

شلغم موسم سرما کی اہم سبزی ہے۔اس کی کاشت کافی رقبہ پر کی جاتی ہے۔سبزی کے علاوہ شلغم کو بطور چارہ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔شلغم میں فولاد' معدنی نمکیات وغیرہ کافی مقدار میں پائے جاتے ہیں۔

آب وہوا

شلغم کی کاشت کے لئے مرطوب آب وہوا بہت مفید ہے۔

وقت کاشت

شلغم کا موزوں ترین وقت کاشت اکتوبر کا مہینہ ہے لیکن اگیتی کاشت ماہ اگست میں شروع کی جاتی ہے اور پچھیتی کاشت نومبر میں جبکہ عام کاشت ستمبر اکتوبر میں ہوتی ہے۔ پہاڑوں پر اپریل مئی میں کاشت کیا جاتا ہے۔

زمین کی تیاری

شلغم کے لئے زرخیز میرا زمین جس میں پانی کا نکاس اچھا ہو بہتر رہتی ہے۔زمین کو ایک دفعہ مٹی پلٹنے والا ہل اور تین چار دفعہ عام ہل چلانے کے بعد سہاگہ مار کر خوب نرم اور بُھر بُھرا کر لینا چاہیے۔زمین کا ہموار ہونا بے حد ضروری ہے۔

کھاد کا استعمال

12-10 ٹن گوبر کی گلی سڑی کھاد کاشت سے ایک ماہ پہلے زمین میں ضرور ڈالیں اور اس کو اچھی طرح کھیت میں ملا دیں۔کاشت کے وقت ایک بوری ڈی اے پی یا دو بوری نائٹروفاس کھاد فی ایکڑ ضرور ڈالیں۔

شرح بیج

ایک کلوگرام بیج فی ایکڑ کافی ہوتا ہے۔ بیج کے اچھے اگاؤ کے لئے بیج کا صحت مند ہونا ضروری ہے۔

طریقہ کاشت

کاشت سے پہلے کھیت کو دس دس مرلہ کے ٹکڑوں میں تقسیم کر لیں اور پھر 75 سینٹی میٹر کے فاصلہ پر پٹڑیاں بنائیں۔

پٹڑی کے دونوں کناروں پر ڈیڑھ سینٹی میٹر گہری لکیریں نکالیں اور ان میں بیج جس میں دو حصہ باریک مٹی ملی ہوئی ہو بذریعہ کیرا کاشت کریں۔ بیج بہت گھنا نہ ڈالیں۔ بعد میں ہاتھ سے مٹی ڈال کر بیج کو ڈھانپ دیں۔

آبپاشی

کاشت کے فوراً بعد آبپاشی کریں۔ خیال رہے پٹڑیوں پر پانی نہ چڑھنے پائے بلکہ صرف وتر بیج تک پہنچے۔ اگر پٹڑیوں پر پانی چڑھ جائے تو اس سے کرنڈ بن جائے گی۔ جس سے اُگاؤ اچھا نہیں ہوگا۔ اگر اُگاؤ ہو بھی جائے تو شلغم اچھے نہیں بنیں گے۔ پہلی دو تین آبپاشیاں ہفتہ وار کریں۔ اس کے بعد یہ وقفہ چودہ دن کر سکتے ہیں لیکن فصل کو سوکھا نہیں آنا چاہیے۔

چھدرائی و گوڈی

جب پودے تین چار پتے نکال لیں تو پودے سے پودے کا فاصلہ 8 سے 10 سینٹی میٹر کر دیں۔ چھدرائی کرنے میں دیر نہ کریں۔ ورنہ شلغم اچھے نہیں بنتے خودرو پودوں اور جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے گوڈی کریں اور گوڈی کے ساتھ پودوں کو مٹی چڑھائیں۔

برداشت

70-60 دن کے بعد عموماً فصل برداشت کے قابل ہو جاتی ہے۔ برداشت کرتے وقت درمیانے قد کے شلغم اکھاڑیں اور ان کو دھو کر درجہ بندی کر کے بنڈلوں کی شکل میں منڈی میں فروخت کے لئے بھیجیں۔

شلغم کی اقسام

1۔ دیسی سرخ

یہ سب سے اگیتی مقامی قسم ہے۔ اگیتی کاشت کے لیئے بہت مفید ہے۔ بطور چارہ بھی کافی رقبہ پر کاشت کی جاتی ہیں۔ شلغم گہرے سرخ رنگ کے ہوتے ہیں۔ میدانوں میں خوب بیج بنتا ہے۔

2۔ پرپل ٹاپ

یہ قسم کاشتکاروں میں بڑی مقبول ہے۔ شلغم اُوپر سے جامنی اور نیچے سے سفید ہوتے ہیں۔ عموماً ستمبر اور اکتوبر میں کاشت کی جاتی ہے۔ کاشت کے 60-70 دن بعد برداشت کے لئے تیار ہو جاتی ہے۔ اس کا بیج بھی میدانوں میں خوب بنتا ہے۔

3۔ گولڈن بال (فیصل آباد)

یہ قسم فیصل آباد میں گولڈن بال درآمدہ سے چناؤ کر کے تیار کی گئی ہے۔ ستمبر اکتوبر اسکی کاشت کے لئے مفید ہے۔ شلغم ہلکے زرد رنگ کے ہوتے ہیں۔ ذائقہ بھی اچھا ہے۔

4۔ گولڈن بال (درآمدہ)

اس قسم کا درآمدہ بیج اکتوبر نومبر میں کاشت کیا جاتا ہے۔ فصل اڑھائی تا تین ماہ میں تیار ہوتی ہے۔ شلغم زرد رنگ کے خوبصورت ہوتے ہیں۔ یہ قسم ہمارے ہاں میدانوں میں گندلیں نہیں نکالتی۔ اس لئے کھیت میں زیادہ دیر خوردنی حالت میں رہ سکتی ہے۔ اس کا بیج پہاڑی علاقوں میں بھی کاشت کیا جا سکتا ہے۔

بشکریہ:
نظامتِ زرعی اطلاعات،
محکمہ زراعت حکومت پنجاب

نوٹ

یہ تکنیکی معلومات قومی وصوبائی زرعی تحقیقاتی وتوسیعی اداروں کے زرعی سائنس دانوں/زرعی ماہرین کی سالہاسال کی تحقیقات وتجربات سے ماخوذ ہیں۔